# دار الافتاء والقضاء — الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان



email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586


سیریل نمبر 23993 — نام عرفان خان — مطلوب عمومی

تاریخ 11/19/2014 — پتہ کراچی

رابطہ نمبر — موضوع احکام طلاق

ای میل — کاتب تحسین احمد

السلام علیکم؟ محترم مفتي صاحب میرا ایک دوست جس نے 3 سال قبل اپنی بیوي کو تین طلاق دي تھی مگر اس کے بعد معلوم پڑھا کے لڑکے کے اوپر کسی نے طلاق دلوانے کے لے جادو (تعویذات) کروائے تھے تعویذات برآمد بھی ہوے؟ اس کے بعد لڑکي سسرال میں ہی رہی مگر میاں بیوي والے تعلقات نھیں رکھے؟ اس دوران لڑکي کے گھر والوں کو بھی خبر نھیں دي گی کیونکہ دونوں خاندانوں میں اس سے پہلے دشمنداري تھی اور رشتہ بھی وٹے سٹے کا ہے تو دشمني دوبارہ شروع ہو سکتی ہے اور لڑکے کي بہن کے لے بھی مسلہ ہو سکتا ہے؟ اب 20 دن قبل لڑکي اپنے گھر چلی گی ھے مگر اب تک لڑکي کے گھر والوں کو نہیں پتا؟ تو سوال یہ ہے کہ جادو کے ذور پے دي گی طلاق ہوتي ہے کہ نہیں؟ اور اگر طلاق ہو گئ ہے تو اب رجوع کے لے کیا کرنا ہوگا؟ وسلام

## الجواب حامداً ومصلیاً

سائل کے دوست نے اگر بیوی کو تین طلاقیں دیدی ہیں اگرچہ جادو اور تعویذات کے اثر سے ہی دی ہوں تب بھی اسکی بیوی پر تینوں طلاقیں واقع ہو کر حرمت مغلظہ ثابت ہو چکی ہے۔ اب نہ رجوع ہو سکتا ہے اور نہ ہی حلالہ شرعیہ کے بغیر دوبارہ باہم عقد نکاح ہو سکتا ہے جبکہ طلاق کے بعد سائل کے دوست اور اسکی بیوی کا ایک ساتھ رہنا حرامکاری اور گناہ ہے جس سے توبہ لازم ہے اور فوراً علیحدہ ہونا بھی لازم ہے جبکہ عورت عدت کے بعد اپنی مرضی سے دوسری جگہ شادی کرنا چاہے تو کر سکتی ہے تاہم جس وقت طلاق دی گئی اگر اس وقت شوہر کی جو صورتحال تھی اسکی تفصیل لکھ کر سوال دوبارہ ارسال کردیا جائے تو اس پر مکمل غور کیا جاسکتا ہے۔

فی الدر المختار: ویقع طلاق کل زوج بالغ عاقل (إلی قولہ) أو مریضاً أو کافراً الخ (۳/۲۴۳)۔

وفی الھدایۃ: وإن کان الطلاق ثلاثاً فی الحرۃ أو ثنتین فی الامۃ لم تحل لہ حتی تنکح زوجاً غیرہ نکاحاً صحیحاً ویدخل بھا ثم یطلقھا أو یموت عنھا الخ (۲/۳۹۹)۔ واللہ اعلم بالصواب

کتبہ: تحسین احمد عفا اللہ عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی

۱۴۳۶/۶/۱۷ھ

۲۳۹۹۳

۱۴۳۶/۶/۲۶

16/6/15

الجواب صحیح

بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۱۸/۶/۱۴۳۶ھ

الجواب صحیح

بندہ سعد ... عفا اللہ عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۱۹ جمادی الاخری ۱۴۳۶